فتویٰ نمبر:[۸۰] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۱/۰۹/۰۲]

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ ایک پلاٹ میرے والد نے دو لاکھ میں خریدا تھا، اب اس کی قیمت ۳۷ لاکھ روپے ہے، اور میرے والدین فوت ہو چکے ہیں۔ ۶ بھائی اور دو بہنیں ہیں تو کس طرح تقسیم کیا جائے گا؟ اور جب والد نے دو لاکھ کا پلاٹ خریدا تھا تو اس میں ایک بھائی نے ایک لاکھ روپیہ دیا تھا تو اب اس بھائی کا حصہ زیادہ ہو گا یا برابر؟ یہ بھی وضاحت فرمادیں۔

جواب

الحمدللہ وحدہ، والصلاۃ والسلام علی من لا نبي بعدہ!

آپ کے والد نے جو پلاٹ دو لاکھ روپے میں خریدا تھا، اسکے نصف حصہ کا مالک آپ کا وہ بھائی ہے جس نے آدھی قیمت ادا کی تھی، لہذا ۳۷۰۰۰۰۰ میں سے ۱۸۵۰۰۰۰ تو اسکے ہیں۔

باقی ۱۸۵۰۰۰۰ میت کے ورثا میں تقسیم ہونگے، اس رقم کو ۱۴ برابر حصوں میں تقسیم کیا جائے گا، جس میں سے ایک ایک حصہ یعنی ۱۳۲۱۴۲ ہر بہن کو، اور ۲۶۴۲۸۵ ہر بھائی کو ملیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

[يُوصِيكُمُ ٱللَّهُ فِيٓ أَوۡلَٰدِكُمۡۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ ٱلۡأُنثَيَيۡنِۚ][سورۃ النساء:۱۱]

اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے، کہ مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الرؤف بن عبد الحنان حفظہ اللہ